S_1996_5_39_392

سپریم کورٹ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس۔سی۔آر

عبدلرحمان اور دیگران

بنام

عتیفا بیگم اور دیگران

30 اگست 1996

ایم۔ایم۔پنچھی اور کے۔۔ٹی۔تھامس، جسٹس

ضابطہ دیوانی، 1908:

آرڈر 41 قاعدہ 17 سی پی سی-اپیل - اپیلٹ کے وکیل غیر حاضر-عدالت عالیہ نے کیس کی خوبیوں کی طرف اشارہ کیا-ریکارڈ کیا کہ معاملے کے تمام متعلقہ پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا ہے اور ٹرائل عدالت کے فیصلے میں مداخلت کے لیے کوئی بنیاد دستیاب نہیں ہے-اپیل پر کہا گیا: عدالت عالیہ کو اہلیت کی بنیاد پر اپیل کو مسترد نہیں کرنا چاہیے تھا-اس نے حد کی خلاف ورزی کی ہے اور اس لیے اس کے حکم کو کالعدم قرار دیا گیا ہے-معاملہ قانون کے مطابق نئے سرے سے نمٹانے کے لیے اس کی فائل میں واپس بھیج دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 11460۔

کرناٹک عدالت عالیہ کے 26.3.95 کے فیصلے اور حکم سے F.A.R.F.A۔1992 کا نمبر 476۔

اپیل گزاروں کی طرف سے آر۔ایس۔ہیگی ورما اور شکیل احمد سید

جواب دہندگان کے لیے ایس۔ایس۔ناگانند اور آر۔پی۔وادھوانی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان کو جاری کردہ اہل نوٹس نے اشارہ کیا کہ اس عدالت نے عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے اور حکم کے خلاف اجازت دینے کی تجویز پیش کی ہے اور اپیل کی اجازت دینے پر، اس معاملے کو اس کی خوبیوں پر نمٹانے کے لیے عدالت عالیہ کی فائل میں واپس بھیجنے کی توقع کر رہی ہے۔جواب دہندگان کے قابل وکیل کو اس تجویز کا سامنا کرنا پڑا ہے کہ اگرچہ عدالت عالیہ اپیل گزاروں کے وکیل کی عدم موجودگی میں

ڈیفالٹ میں اپیل کو مسترد کر سکتی تھی، لیکن وہ کیس کی خوبیوں سے مطابقت نہیں رکھ سکتی تھی۔ یہاں، عدالت عالیہ نے ریکارڈ کیا ہے کہ معاملے کے تمام متعلقہ پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا ہے تاکہ یہ مانا جا سکے کہ ٹرائل عدالت کے فیصلے میں مداخلت کی کوئی بنیاد دستیاب نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی مشق تھی جس کے ساتھ عدالت عالیہ کو اچھی طرح سے مشورہ دیا جانا چاہیے تھا کہ وہ اسٹیج یا آرڈر 41 قاعدہ 17 سی پی سی میں ملوث نہ ہو۔ آرڈر 41 قاعدہ (1) 17 سی پی سی کی وضاحت میں کہا گیا ہے کہ اس ذیلی اصول میں کسی بھی چیز کو عدالت کو اہلیت کی بنیاد پر اپیل کو مسترد کرنے کا اختیار دینے کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔ عدالت عالیہ نے اس حد کی خلاف ورزی کی ہے، اس لیے ہمارے پاس اپیل کی اجازت دینے، عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دینے اور قانون کے مطابق معاملے کو نئے سرے سے نمٹانے کے لیے اس کی فائل میں واپس رکھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اس کے مطابق حکم دیا۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24